DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 737

DATED 25-08-2025.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201056, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 25.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سرانان واقعہ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	سیف سٹی نظام کو مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ربیع الاول رحمتوں و برکتوں والا مہینہ ہے، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
04	حکومت کی 12 ربیع الاول کیلئے فول پروف سیکورٹی انتظامات کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
05	میر لیاقت علی لہڑی کی سیکرٹری اطلاعات عمران خان سے ملاقات	مشرق ودیگر اخبارات
06	عوام کو حکومتی اقدامات سے بروقت آگاہ کرنا ضروری ہے، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	مزدوروں کو نشانہ بنانے والوں کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
08	مستونگ میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ قابل مذمت ہے، امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
09	مزدوروں کو دہشتگردی کو نشانہ بنانا بزدلی اور سفاک ذہنیت کا ثبوت ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
10	آبادی میں تیز رفتار اضافہ معاشی وسماجی دباؤ بڑھا سکتا ہے، ظفر بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
11	چھ سالہ بچے کے قاتلوں کو جلد بے نقاب کیا جائے گا، ڈی آئی جی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	پاکستان کی گوادر سے خلیجی ممالک تک مسافر و مال بردار فیری سروس کرنے کی تجویز	جنگ ودیگر اخبارات
13	11 ہزار ملازمین کی تنخواہوں سے 29 کروڑ روپے کٹوتی	جنگ ودیگر اخبارات
14	مزدوروں کو نشانہ بنانا سفاکیت و بزدلی ہے، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
15	پسماندہ اضلاع میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور متوازن ترقی کیلئے اقدامات	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکمرانوں کو قومی وحدتیں تقسیم کرنے کا کوئی اختیار نہیں پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	ایک الائنس پر متفق ہونا جمہوری قوتوں کی کامیابی ہے، سیاسی جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات
18	عوامی حقوق کے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، ہدایت الرحمٰن بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
19	مزدوروں کو نشانہ بنانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں، نواب زہری	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سرانان میں روڈ تعمیر کرنیوالے مزدوروں پر فائرنگ 5 جاں بحق ایک شدید زخمی، بلوچستان میں دہشت گردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی، دالبندین سیکورٹی فورسز کی کارروائی سمگلنگ کی کوشش ناکام، کوئٹہ مسلح افراد نوجوان کو زخمی کر کے 8 لاکھ چھین کر فرار، مسافر کوچ پر فائرنگ دیگر واقعات میں باپ بیٹے سمیت 5 جاں بحق، 2 زخمی، جعفر ایکسپریس 25 اور 26 اگست کو بھی معطل کر دی گئی،

عوامی مسائل:

کچھی بولان قومی شاہراہ پر لینڈ سلائڈنگ کے باعث این 65 قومی شاہراہ 7 گھنٹے بند، مسافر رل گئے، یونیورسٹی آف بلوچستان پشین کیمپس سنگین مسائل سے دوچار، بل کی تینوں یونین کونسلوں میں مسائل کے انبار لگ گئے،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 25.08.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذمہ ہسپتالوں کے واجبات کی عدم ادائیگی!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ آج سے کچھ عرصہ قبل حکومت بلوچستان نے عوام کو علاج ومعالجے میں سہولت فراہم کرتے ہوئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا جس سے غریب عوام کو اپنا علاج کسی بھی سرکاری ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ پینل پر آنے والے پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھی باسانی مفت کرواسکتے تھے حکومت کی جانب سے ایک بڑا شاندار اقدام تھا جس سے غریب عوام ایک بہت بڑی تعداد مفت علاج کی سہولت سے مستفید ہوتی رہی جو کہ ان کے بہترین مفاد میں رہا، گزشتہ روز اس سلسلے میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں بتایا گیا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے ذمہ ہسپتالوں کو واجبات کی ادائیگی نہ ہونے کے باعث مریضوں کو علاج میں شدید مشکلات کا سامنا ہے پروگرام کے تحت کوئٹہ میں سرطان کے علاج کے ادارہ سینار کے بھی 8 ہزار مریضوں کا علاج متاثر ہو رہا ہے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے حکام کے مطابق اس پروگرام کے ذمہ ہسپتالوں کی تقریباً ایک ارب روپے کی رقم واجب الادا ہے فنڈز کی ادائیگی کیلئے محکمہ صحت نے محکمہ خزانہ کو مراسلہ جاری کردیا ہے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کی انشورنس پریمیم کی مد میں 4 ارب کی رقم جاری کرنے کے حوالے سے مراسلہ ارسال کردیا گیا ہے اس کے علاوہ گزشتہ دوسال کے اخراجات کی سمری بھی جمع کرادی گئی ہے پراسیس سلو ہونے کی وجہ سے رقم ریلیز نہیں ہوئی ہے ادائیگی نہ ہونے سے علاج کا عمل متاثر ہے۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں غیر معیاری غذائی اجناس، مشروبات کی فروخت انسانی صحت کیلئے خطرات، بلوچستان فوڈ کی کاروائیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Prosperity of Balcohistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انشیٹو شمالی بلوچستان میں ترقی کے نئے دور کا آغاز**" کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل اور گرینڈ ڈائیلاگ کی تجویز** " کے عنوان سے نازیہ مصطفیٰ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 25 AUG 2026 Page No. 1

سرانان واقعہ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، گورنر

نہتے مزدوروں کا قتل قابل مذمت، اکثر مزدور اپنے خاندان کے واحد کفیل ہوتے ہیں، بیان

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ضلع پشین کے علاقے سرانان میں نہتے مزدوروں کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزدور اپنی محنت سے تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں۔ اکثر مزدور اپنے خاندان کے واحد کفیل ہوتے ہیں اس لیے کسی مزدور کے جاں بحق ہونے سے پورا خاندان شدید مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔

MASHRIQ QUETTA

سرانان واقعہ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، جعفر مندوخیل

مزدور اپنی محنت سے تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں، گورنر بلوچستان

سرانان میں نہتے مزدوروں کا قتل انتہائی قابل مذمت ہے، سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، بیان

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ضلع پشین کے علاقے سرانان میں نہتے مزدوروں کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزدور اپنی محنت سے تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں۔ اکثر مزدور اپنے خاندان کے واحد کفیل ہوتے ہیں اس لیے کسی مزدور کے جاں بحق ہونے سے........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

پورا خاندان شدید مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سوگوار خاندانوں سے اظہار تعزیت اور ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 منگل 11 ربیع الاول 1448ھ 25 اگست 2026ء نمبر 232

قیمت 40 روپے

سیف سٹی نظام کو مزید علاقوں تک وسعت دی جائیگی

پنجاب کی تکنیکی معاونت سے استفادہ کرنے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں موثر کردار ادا کر رہی ہے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرکے پولیس کے ریسپانس سسٹم کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اتھارٹی کی کارکردگی ...

حکومت فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کا فروغ چاہتی ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں معروف گلوکار و فنکار ... نے ملاقات کی جس میں بلوچستان کی لوک ثقافت، موسیقی اور صدیوں پر محیط لوک داستانوں کو جدید انداز میں نئی نسل تک منتقل کرنے کے حوالے سے ...

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | 1 ربیع الاول 1448ھ | 25 اگست 2026ء | صفحات 08 | شمارہ 44

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کو مزید تیز کیا جائے، سرفراز بگٹی

سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے

بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

سیف سٹی کے مؤثر نگرانی کے نظام کے ذریعے ملک بھر میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی، بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے ریسپانس میکنزم کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور ادارے کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی اور مختلف اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سیف سٹی کے مؤثر نگرانی کے نظام کے ذریعے ملک بھر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ 9 مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے نتیجے میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقامات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد فراہم کیے، جن کی مدد سے جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی ریسپانس سروس کو سی ڈی سی سے منسوب کر دیا گیا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں ریسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بلوچستان کے فنکار و گلوکار ثقافت و روایات کو اجاگر کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

لوک داستانوں کو مثبت انداز میں نئی نسل تک پہنچانا قابل تحسین اقدام ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں معروف گلوکار و فنکار عارف بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی لوک ثقافت، موسیقی اور صدیوں پر محیط لوک داستانوں کو جدید انداز میں نئی نسل تک منتقل کرنے کے حوالے سے تبادلہ......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے لوک داستان "سمل" پر مبنی گیت کو نئے اور منفرد انداز میں پیش کرنے پر گلوکار عارف بگٹی کی کاوش کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت، روایات، لوک داستانیں اور موسیقی صوبے کے تاریخی و ثقافتی تشخص کا اہم حصہ ہیں، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے مثبت انداز میں دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے فنکار اور گلوکار اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے صوبے کی ثقافت اور روایات کو مؤثر انداز میں اجاگر کر رہے ہیں۔ لوک داستانوں کو جدید موسیقی کے ذریعے مثبت انداز میں نئی نسل تک پہنچانا قابل تحسین اقدام ہے، جس سے نوجوان نسل اپنے ثقافتی ورثے سے مزید جڑ سکتی ہے۔۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph 081-2822907

جلد نمبر 32 | منگل 25 اگست 2026ء بمطابق 11 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 232

عوام کی جان و مال کا تحفظ، جدید نگرانی نظام کو مزید علاقوں تک وسعت دی جائیگی

بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی قیام امن اور جرائم کی روک تھام میں موثر کردار ادا کر رہی ہے، پنجاب سیف سٹی کے تجربات سے استفادہ کیا جائیگا

حکومت جدید ٹیکنالوجی اور موثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے، وزیراعلیٰ کی سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں موثر کردار ادا کر رہی ہے، جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے رسپانس میکنزم کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور ادارے کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی اور مختلف اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سیف سٹی کے موثر نگرانی کے نظام کے ذریعے ملک بھر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ 9 مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے نتیجے میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقامات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد فراہم کیے، جن کی مدد سے جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو موثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی رسپانس سروس کو سی پی او سے منسوب کر دیا گیا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں رسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مزید موثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لئے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، جبکہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لئے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لئے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لئے تعاون کی درخواست کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور موثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید نگرانی کے نظام، بروقت اطلاعات اور موثر رسپانس کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے ساتھ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ مزید یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لئے عملی اقدامات تیز کیے جائیں۔

لوک داستانیں بلوچستان کے ثقافتی تشخص کا اہم حصہ، وزیراعلیٰ

داستانوں کو جدید موسیقی کے ذریعے نئے انداز میں نئی نسل تک پہنچانا اہم اقدام ہے، عارف بگٹی سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے یہاں معروف گلوکار و فنکار عارف بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی لوک ثقافت، موسیقی اور صدیوں پر محیط لوک داستانوں کو جدید انداز میں نئی نسل تک منتقل کرنے [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے لوک داستان سسی پنوں گیت کو نئے اور منفرد انداز میں پیش کرنے پر گلوکار عارف بگٹی کی کاوش کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت، روایات، لوک داستانیں اور موسیقی صوبے کے تاریخی و ثقافتی تشخص کا

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

اہم حصہ ہیں، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے نئے انداز میں دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے فنکار اور گلوکار اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے صوبے کی ثقافت اور روایات کو موثر انداز میں اجاگر کر رہے ہیں۔ لوک داستانوں کو جدید موسیقی کے ذریعے نئے انداز میں نئی نسل تک پہنچانا قابل تحسین اقدام ہے جس سے نوجوان نسل اپنی ثقافت سے مزید جڑ سکتی ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کے فن کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لئے موثر پلیٹ فارم فراہم کئے جائیں گے۔ گلوکار عارف بگٹی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور صوبے کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے حوالے سے ان کے اقدامات پر شکریہ ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے عارف بگٹی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی کو ثقافتی ورثے، ادب اور فن سے مالا مال ہے، اور ہمارے گلوکار و فنکار اس کے سفیر کا کردار ادا کر رہے ہیں۔

سرفراز بگٹی نے سابق گورنر عمران اللہ خان کی نماز جنازہ میں شرکت کی

چارسدہ (این این آئی) سابق گورنر بلوچستان جنرل (ر) عمران اللہ خان کی نماز جنازہ آبائی علاقے چارسدہ میں ادا کر دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

میر سرفراز بگٹی نے سابق گورنر عمران اللہ خان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جنرل (ر) عمران اللہ خان ایک باوقار اور محب وطن شخصیت کے مالک تھے۔ ان کی قومی و عسکری خدمات کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جنرل (ر) عمران اللہ خان مرحوم نے بلوچستان کے گورنر کی حیثیت سے صوبے کی ترقی اور استحکام کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت و اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

معصوم شہریوں کا خون بہانے والے رعایت کے مستحق نہیں، وزیراعلیٰ

دہشتگردی کیخلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی، سراوان بازار میں مزدوروں پر حملے کی مذمت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کلیمین کے علاقے سراوان بازار میں سڑک کی تعمیر میں مصروف مزدوروں پر دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک بار پھر

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

معصوم پاکستانیوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کیا گیا، دہشت گردوں نے انسانیت کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت محنت مزدوری پر جہاں کام کرنے والے مزدوروں کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے کام کر رہے تھے انہیں نشانہ بنانا دہشت گردوں کی سفاک ذہنیت کا واضح ثبوت ہے۔ معصوم شہریوں اور محنت کش پاکستانیوں کا خون بہانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کو معصوم پاکستانیوں کی شہادت ہمارے عزم کو کمزور نہیں بلکہ مزید مضبوط کرتی ہے۔ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوام کے تحفظ کے لئے ریاستی ادارے پوری طاقت کے ساتھ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی جاری رکھیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 251 | منگل 11 ربیع الاوّل، 25 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

حکومت قیام امن کیلئے رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے، وزیر اعلیٰ

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کا عمل مزید تیز اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے

بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں موثر کردار ادا کر رہی ہے، جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے رسپانس میکنزم کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیف سٹی اتھارٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چارسدہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق گورنر بلوچستان جنرل (ر) عمران اللہ خان کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور ادارے کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی اور مختلف اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سیف سٹی کے موثر نگرانی کے نظام کے ذریعے ملک بھر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ 9 مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے نتیجے میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقدمات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد فراہم کیے، جن کی مدد سے جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو موثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی رسپانس سروس کو سی ٹی ڈی سے منسوب کر دیا گیا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں رسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مزید موثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، جبکہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لیے تعاون کی درخواست کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور موثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید نگرانی کے نظام، بروقت اطلاعات اور موثر رسپانس کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ مزید یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کیے جائیں، تاکہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے دستیاب وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRE...
GENERA...
RELATIONS...

نظامت اعلیٰ تع...
حکومت بلو...

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 25۔اگست 2026ء بمطابق 11 ربیع اول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 233

دہشتگردی کیخلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، وزیراعلیٰ

معصوم محنت کش مزدوروں کو نشانہ بنانا دہشت گردوں کی سفاک ذہنیت کا واضح ثبوت ہے، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا

بلوچستان میں امن، ترقی اور عوام کے تحفظ کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی جاری رکھیں گے، میر سرفراز بگٹی کا سراوان واقعے پر ردعمل

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ کے علاقے سراوان بازار میں سڑک کی تعمیر میں مصروف مزدوروں پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک بار پھر معصوم پاکستانیوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کیا گیا، دہشت گردوں نے انسانیت کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ محنت کش مزدور اپنے بچوں کا پیٹ پالنے اور ملک و صوبے کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے کام کر رہے تھے، انہیں نشانہ بنانا دہشت گردوں کی سفاک ذہنیت کا واضح ثبوت ہے۔ معصوم شہریوں اور محنت کش پاکستانیوں کا خون بہانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد سمجھ لیں کہ معصوم پاکستانیوں کی شہادت ہمارے عزم کو کمزور نہیں بلکہ مزید مضبوط کرتی ہے۔ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوام کے تحفظ کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ بلوچستان میں معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید مزدوروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں حکومت شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل اور زخمی مزدوروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔

وزیراعلیٰ سے معروف گلوکار عارف بگٹی کی ملاقات

فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور انکی لوک ثقافت کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں معروف گلوکار و فنکار عارف بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی لوک ثقافت، موسیقی اور صدیوں پرانی لوک داستانوں کو جدید انداز میں نئی نسل تک منتقل کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے لوک داستان "سمل" پر مبنی گیت کو نئے اور منفرد انداز میں پیش کرنے پر گلوکار عارف بگٹی کی کاوش کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت، روایات، لوک داستانیں اور موسیقی صوبے کے تاریخی و ثقافتی تشخص کا اہم حصہ ہیں، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے مثبت انداز میں دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے فنکار اور گلوکار اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے صوبے کی ثقافت اور روایات کو مؤثر انداز میں اجاگر کر رہے ہیں۔ لوک داستانوں کو جدید موسیقی کے ذریعے مثبت انداز میں نئی نسل تک پہنچانا قابل تحسین اقدام ہے جس سے نوجوان اپنی ثقافت اور ورثے سے مزید جڑ سکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کے فن کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں گے۔ گلوکار عارف بگٹی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور صوبے کی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے حوالے سے ان کے اقدامات پر شکریہ ادا کیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس، جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے رسپانس میکنزم کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے

سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کیے جائیں

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے رسپانس میکنزم کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور ادارے کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی اور مختلف اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سیف سٹی کے مؤثر نگرانی کے نظام کے ذریعے ملک بھر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ 9 مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے نتیجے میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقامات سے متعلق پولیس کو 031 اہم شواہد فراہم کیے، جن کی مدد سے جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیف سٹی اتھارٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECT... GENERAL ... RELATIONS ...
نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No. 1
Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا محمد اکرم
بیاد: حمول الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | منگل 25 اگست 2026ء، 11 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 349

سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم کرنا حکومتی ترجیحات میں شامل ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، سرفراز بگٹی

بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی (امن و امان) کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے، اجلاس سے خطاب۔ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام کی بہتری کیلئے اقدامات کا جائزہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے رسپانس میکانزم کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور ادارے کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی اور مختلف اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سیف سٹی کے مؤثر نگرانی کے نظام کے ذریعے ایک عرصے سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ 9 مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے نتیجے میں واردات کرنے کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقدمات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد فراہم کیے جن کی مدد سے جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 ہنگامی ریسپانس سروس کو سی ڈی سے منسلک کر دیا گیا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں رسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید منظم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، جبکہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لیے تعاون کی درخواست کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر رسپانس میکانزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید نگرانی کے نظام، بروقت اقدامات اور مؤثر رسپانس کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ مزید یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کیے جائیں، تاکہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے دستیاب وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے معروف گلوکار و فنکار عارف بگٹی کی ملاقات

بلوچستان کا ثقافتی ورثہ اجاگر کرنے اور نوجوانوں کو فن کی طرف راغب کرنے کیلئے عارف بگٹی کی کاوشیں قابل قدر ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز معروف گلوکار و فنکار عارف بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی لوک موسیقی اور صدیوں پر محیط لوک داستانوں کو جدید انداز میں نئی نسل تک منتقل کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس (بقیہ 40 صفحہ 7 پر)

(بقیہ 40 صفحہ 7 پر)

موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے لوک داستان "...." پیش کرنے اور منفرد انداز میں پیش کرنے پر گلوکار عارف بگٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت، روایات، لوک داستانیں اور موسیقی صوبے کے تاریخی و ثقافتی ورثے کا اہم حصہ ہیں، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے بہترین انداز میں دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان فنکار اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے صوبے کی ثقافت اور روایات کو مؤثر انداز میں اجاگر کر رہے ہیں۔ لوک داستانوں کو جدید موسیقی کے ذریعے بہترین انداز میں پیش کرنا ایک مستحسن اقدام ہے جس سے نوجوان نسل اپنی ثقافت سے روشناس ہو گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کے لیے بہتر مواقع کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ اس موقع پر گلوکار عارف بگٹی نے ...

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور صوبے کے ثقافتی ورثے کے فروغ کے حوالے سے ان کے اقدامات کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ نے عارف بگٹی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت کو فروغ دینے والے فنکار صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے معروف گلوکار عارف بگٹی ... ملاقات کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر 27 | منگل 25 اگست 2026ء بمطابق 11 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 230

سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافہ اور سیکورٹی نظام کو مضبوط کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

سیف سٹی نظام کو مزید منظم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے

شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا

بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لیے تعاون کی درخواست کی جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں (بقیہ نمبر12 صفحہ نمبر2 پر)

مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے رسپانس میکنزم کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور ادارے کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی اور مختلف اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سیف سٹی کے مؤثر نگرانی کے نظام کے ذریعے کیک نمبر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ 9 مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے نتیجے میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقامات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد فراہم کیے جن کی مدد سے جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی رسپانس سروس کو سی پی ڈی سے منسوب کر دیا گیا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں رسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید منظم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، جبکہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لیے تعاون کی درخواست کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید نگرانی کے نظام، بروقت اطلاعات اور مؤثر رسپانس کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ مزید یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کیے جائیں، تاکہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے دستیاب وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق گورنر عمران اللہ خان کی نماز جنازہ میں شرکت

جنرل (ر) عمران اللہ خان کی قومی و صوبائی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، سرفراز بگٹی

چارسدہ (ن ن) سابق گورنر بلوچستان جنرل ریٹائرڈ عمران اللہ خان کی نماز جنازہ آبائی علاقہ چارسدہ میں ادا کر دی گئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے (بقیہ نمبر19 صفحہ نمبر2 پر)

نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق گورنر بلوچستان جنرل ریٹائرڈ عمران اللہ خان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جنرل ریٹائرڈ عمران اللہ خان ایک باوقار، باصلاحیت اور مخلص شخصیت کے مالک تھے، جن کی قومی و صوبائی خدمات کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جنرل ریٹائرڈ عمران اللہ خان نے اپنے دور میں بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے خدمات سرانجام دیں اور ہمیشہ قومی یکجہتی کو فروغ دیا۔ ان کے انتقال سے ایک مخلص، تجربہ کار اور باوقار شخصیت ہم سے جدا ہو گئی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مرحوم جنرل ریٹائرڈ عمران اللہ خان نے مختلف ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیں اور اپنے کردار و خدمات کے باعث ایک نمایاں مقام حاصل کیا۔ ان کی وفات ایک بڑا ذاتی اور قومی نقصان ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم جنرل ریٹائرڈ عمران اللہ خان کے درجات بلند فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — منگل 25 اگست 2026، 11 ربیع الاول 1447ھ — شمارہ 138

بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن وامان کے قیام میں بہترین آلہ ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے

مختلف اضلاع سے مقامات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد فراہم کیے جن کی مدد سے جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان بقیہ 4 صفحہ 6 پر

[illegible] امن وامان کے قیام، جرائم کی روک [illegible] مال کے [illegible] مؤثر کردار [illegible] کے مؤثر استعمال سے [illegible] مشکوک سرگرمیوں [illegible] نشاندہی کرتے [illegible] پولیس کے رسپانس ٹائم [illegible] بنایا جا سکتا [illegible] خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے [illegible] کیا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور [illegible] کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر [illegible] اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی [illegible] اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ [illegible] کہ سیف سٹی کے مؤثر نگرانی کے [illegible] ملک بھر سے چوری شدہ 138 [illegible] مشکوک سرگرمیوں کی [illegible] نشاندہی کی گئی [illegible]

میر سرفراز بگٹی سے معروف گلوکار و فنکار عارف بگٹی کی ملاقات

حکومت بلوچستان فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں معروف بقیہ 19 صفحہ 6 پر

گلوکار و فنکار عارف بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی لوک ثقافت، موسیقی اور صدیوں پرانی لوک داستانوں کو جدید انداز میں نئی نسل تک منتقل کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے لوک داستان "مسل" پر مبنی گیت کو منفرد انداز میں پیش کرنے پر گلوکار عارف بگٹی کی کاوش کو سراہا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE] GENERAL [OF PUBLIC] RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 25 اگست 2026ء | 11 ربیع الاول | 1448ھ | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 181

سراناں میں فائرنگ سے 5 مزدور جاں بحق، دہشتگردوں نے تمام حدیں پار کردیں

سرفراز بگٹی

مسلح افراد نے سلیمان زئی میں ڈبل روڈ کی تعمیر میں مصروف مزدوروں اور تعمیراتی مشینری پر اندھا دھند فائرنگ کردی، ایک شدید زخمی نعشوں کو اسپتال منتقل کردیا گیا، واقعہ کے بعد دکانداردکانیں بند کرکے بازار سے چلے گئے

محنت کش مزدور اپنے بچوں کا پیٹ پالنے اور ملک وصوبے کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے کام کررہے تھے خون بہانے والے کسی مستحق نہیں، میر سرفراز بگٹی، جعفر مندوخیل، امن دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، میر ضیاء لانگو

پشین (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع پشین کے علاقے سراناں کے قریب مسلح افراد کا مزدوروں پر فائرنگ کے نتیجے میں 5 مزدور جاں بحق جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق مسلح افراد نے سراناں سلیمان زئی میں ڈبل روڈ کی تعمیر میں مصروف مزدوروں اور تعمیراتی مشینری پر اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 5 مزدور جاں بحق جبکہ ایک شدید زخمی ہوگیا ہے۔ زخمی اور جاں بحق ہونے والے افراد کی نعشوں کو اسپتال منتقل کردیا گیا

ہے واقعہ کے بعد علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ جاں بحق افراد غیر مقامی بتائے جا رہے ہیں جو وہاں مزدوری کے لئے آئے تھے، اس سلسلے میں مزید کارروائی جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ واقعہ کے بعد سراناں بازار کے دکاندار دکانیں بند کرکے بازار سے چلے گئے ہیں۔ واضح رہے گزشتہ دنوں کالعدم تنظیم نے سراناں بازار میں پولیس تھانے کو بارودی مواد سے اڑا دیا تھا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ضلع پشین کے علاقے سراناں میں نہتے مزدوروں کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزدور اپنی محنت سے تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں۔ اکثر مزدور اپنے خاندان کے واحد کفیل ہوتے ہیں اس لیے کسی مزدور کے جاں بحق ہونے سے پورا خاندان شدید مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سوگوار خاندانوں سے اظہار تعزیت اور ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین کے علاقے سراناں بازار میں سڑک کی تعمیر میں مصروف مزدوروں پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک بار پھر معصوم پاکستانیوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کیا گیا، دہشت گردوں نے انسانیت کی تمام حدیں پار کردی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محنت کش مزدور اپنے بچوں کا پیٹ پالنے اور ملک وصوبے کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے کام کر رہے تھے، انہیں نشانہ بنانا دہشت گردوں کی سفاک ذہنیت کا واضح

ثبوت ہے۔ معصوم شہریوں اور محنت کش پاکستانیوں کا خون بہانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد سمجھ لیں کہ معصوم پاکستانیوں کی شہادت ہمارے عزم کو کمزور نہیں بلکہ مزید مضبوط کرتی ہے۔ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوام کے تحفظ کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ بلوچستان میں معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے شہید مزدوروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں حکومت شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل جبکہ زخمی مزدور کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاءاللہ لانگو نے ضلع پشین کے علاقے سراناں بازار میں تعمیراتی کام میں مصروف بے گناہ اور نہتے مزدوروں پر فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم اور محنت کش مزدوروں کو نشانہ بنانا دہشت گردوں کی سفاکیت، بزدلی اور انسانیت دشمن فعل کا کھلا ثبوت ہے۔ وزیر داخلہ نے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس بزدلانہ کارروائی میں ملوث امن دشمن عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ میر ضیاءاللہ لانگو نے واضح کیا کہ بے گناہ مزدوروں کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہیں اور ایسی کارروائیاں بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے بلند حوصلوں کو کسی صورت کمزور نہیں کرسکتیں۔

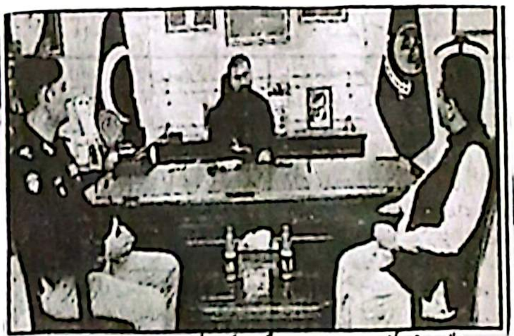

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور آئی جی پولیس محمد طاہر خان ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Page No. 11

بلوچستان کی دھرتی کا ثقافتی ورثہ ہمارا قیمتی اثاثہ ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کی ثقافت، روایات، لوک داستانیں اور موسیقی صوبے کے تاریخی و ثقافتی تشخص کا اہم حصہ ہیں، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے

حکومت فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے، باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کے فن کو اجاگر کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں معروف گلوکار و فنکار عارف بگٹی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی لوک ثقافت، موسیقی اور صدیوں پر محیط لوک داستانوں کو جدید انداز میں نئی نسل تک منتقل کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے لوک داستان "حسل" پر مبنی گیت گانے اور منفرد انداز میں پیش کرنے پر گلوکار عارف بگٹی کی کاوش کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ثقافت، روایات، لوک داستانیں اور موسیقی صوبے کے تاریخی و ثقافتی تشخص کا اہم حصہ ہیں، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے مثبت انداز میں دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے فنکار اور گلوکار اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے صوبے کی ثقافت اور روایات کو مؤثر انداز میں اجاگر کر رہے ہیں۔ لوک داستانوں کو جدید موسیقی کے ذریعے مثبت انداز میں نئی نسل تک پہنچانا قابل تحسین اقدام ہے جس سے نوجوان نسل اپنے ثقافتی ورثے سے مزید جڑ سکتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کے فن کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں گے گلوکار عارف بگٹی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور صوبے کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے حوالے سے ان کے اقدامات پر شکریہ ادا کیا وزیراعلیٰ نے عارف بگٹی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی کا ثقافتی ورثہ ہمارا قیمتی اثاثہ ہے اور اسے محفوظ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 12

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 | منگل 25 اگست 2026، 11 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 233

دہشتگردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں

شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (ڈ ان، یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ژوب کے علاقے سراتان بازار میں سڑک کی تعمیر میں مصروف مزدوروں پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ

ایک بار پھر معصوم پاکستانیوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کیا گیا، دہشت گردوں نے انسانیت کی تمام حدیں پار کر دی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محنت

کش مزدور اپنے بچوں کا پیٹ پالنے اور ملک و صوبے کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے کام کر رہے تھے، انہیں نشانہ بنانا دہشت گردوں کی سفاک ذہنیت کا واضح ثبوت ہے۔ معصوم شہریوں اور محنت کش پاکستانیوں کا خون بہانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد سمجھ لیں کہ معصوم پاکستانیوں کی شہادت ہمارے عزم کو کمزور نہیں بلکہ مزید مضبوط کرتی ہے۔ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوام کے تحفظ کے لیے ریاستی ادارے پوری قوت کے ساتھ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ بلوچستان میں معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے شہید مزدوروں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں حکومت شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل جبکہ زخمی مزدور کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے رسپانس میکانزم کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور اداروں کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی اور مختلف اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سیف سٹی کے مؤثر نگرانی کے نظام کے ذریعے ملک بھر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ 9 مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے نتیجے میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقدمات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد فراہم کیے، جن کی مدد سے جرائم کی تفتیش اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 [illegible] سی سی ٹی وی سے منسلک کر دیا گیا ہے جس سے ہنگامی حالات میں رسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، جبکہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے حکومت پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لیے تعاون کی درخواست کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر رسپانس میکانزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید نگرانی کے نظام، بروقت اطلاعات اور مؤثر رسپانس کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ مزید یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کیے جائیں تاکہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے دستیاب وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے۔

CamScanner

lochistan Times

IA
GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1557 QUETTA Tuesday August 25, 2026 / Rabi'al-Awwal 11 1448 Rs:

Bugti vows expansion of BSCA surveillance

Says cultural heritage of Balochistan our valuable asset

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that the Balochistan Safe City Authority (BSCA) is playing an effective role in establishing law and order situation, preventing crimes and protecting the lives and property of citizens.

He said that the effective use of modern technology could make the police response mechanism more effective by identifying crimes and suspicious activities in a timely manner. He said that once again innocent Pakistanis were martyred as a target of terrorism, the terrorists have crossed all limits of humanity.

Moreover, a renowned singer and artist Arif Bugti called on Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti here on Monday.

They discussed the issue of transmitting Balochistan's folk culture, music and centuries-old folk tales to the new generation in a modern way during the meeting.

He expressed these views while presiding over a high-level meeting of the Balochistan Safe City Authority (BSCA).

The meeting reviewed in detail the performance of the Balochistan Safe City Authority, the surveillance system, crime prevention and issues related to increasing the capacity of the institution.

IG Police Balochistan Muhammad Tahir Khan gave a detailed briefing to the meeting on the performance of the Balochistan Safe City Authority and various measures.

The briefing was informed that through the effective surveillance system of Safe City, 138 stolen vehicles were identified from across the country, while timely detection of 9 suspicious activities helped in thwarting major terrorist acts.

The meeting was informed that the Balochistan Safe City Authority provided 631 important evidences to the police related to various crime scenes, with the help of which the process of investigating crimes and reaching out to the accused was facilitated.

The briefing was further informed that 15 auxiliary emergency response services have been assigned to the CTD, which would help in making the response and communication between the relevant institutions more effective in emergency situations.

While appreciating the performance of the Safe City Authority, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the process of crime prevention should be further accelerated through modern technology and the surveillance system should be made compatible with modern requirements.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday strongly condemned the terrorist attack on workers engaged in road construction in Saranan Bazaar area of Pishin district.

He said that once again innocent Pakistanis were martyred as a target of terrorism, the terrorists have crossed all limits of humanity.

Moreover, a renowned singer and artist Arif Bugti called on Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti here on Monday.

They discussed the issue of transmitting Balochistan's folk culture, music and centuries-old folk tales to the new generation in a modern way during the meeting.

On this occasion, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti appreciated the efforts of singer Arif Bugti for presenting a song based on the folk tale "Samil" in a new and unique way.

He said that the culture, traditions, folk tales and music of Balochistan are an important part of the historical and cultural identity of the province, which need to be harmonized with modern requirements and highlighted in a positive way before the world.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 14

حکومت کی 12 ربیع الاول کیلئے فول پروف سیکورٹی انتظامات کی ہدایت

بلوچستان میں امن وامان برقرار رکھنا اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، میر ضیاء اللہ لانگو

12 ربیع الاول کے مذہبی اجتماعات پرامن ماحول میں منعقد کرانے کیلئے باہمی رابطے اور پلان پر کام کیا جائے

صوبے بھر میں سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ اجلاس، کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں، وزیر داخلہ

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی حکومت نے 12 ربیع الاول کے موقع پر صوبے بھر میں امن وامان برقرار رکھنے اور مذہبی اجتماعات کو فول پروف سیکیورٹی فراہم کرنے کے لیے سیکیورٹی انتظامات مزید موثر بنانے کی ہدایت کردی۔ اس حوالے سے وزیر داخلہ [illegible] اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت سمیت محکمہ داخلہ کے حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

صوبے کے دیگر اضلاع کے تمام ڈی آئی جیز اور کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران 12 ربیع الاول کے موقع پر صوبے بھر میں سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور جلوسوں کی گزرگاہوں، مجالس اور اہم مقامات پر سیکیورٹی پلان کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ امن وامان برقرار رکھنا اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، سیکیورٹی انتظامات میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس حکام کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے اور موثر کوآرڈینیشن کے ساتھ سیکیورٹی پلان پر مکمل اور موثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ 12 ربیع الاول کے مذہبی اجتماعات پرامن ماحول میں منعقد ہو سکیں۔

میر لیاقت علی لہڑی کی سیکرٹری اطلاعات عمران خان سے ملاقات

ملاقات کے دوران حکومتی اقدامات، عوامی مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری فار سپورٹس میر لیاقت علی لہڑی نے سیکرٹری اطلاعات حکومت بلوچستان عمران خان سے ملاقات کی، جس میں صوبے میں جاری مختلف امور، حکومتی اقدامات، عوامی مسائل اور باہمی دلچسپی کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران میر لیاقت علی لہڑی نے صوبے بالخصوص کوئٹہ میں عوامی فلاح و بہبود کے لئے جاری ترقیاتی سرگرمیوں، حکومتی اقدامات اور عوام کو درپیش مسائل کے حوالے سے گفتگو کی۔ اس موقع پر اس امر پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ حکومت کی جانب سے عوامی مفاد میں کیے جانے والے اقدامات اور ترقیاتی منصوبوں کو موثر انداز میں ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

عوام تک پہنچانے کے لئے اطلاعات کے شعبے کو مزید فعال اور موثر بنایا جائے۔ میر لیاقت علی لہڑی

نے کہا کہ حکومت کے ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات اور فلاحی اقدامات سے عوام کو آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، تاکہ حکومتی کارکردگی اور عوامی خدمت کے اقدامات کو موثر انداز میں اجاگر کیا جا سکے۔ سیکرٹری اطلاعات عمران خان سے ملاقات کے حوالے سے ذرائع کے مطابق محکمہ اطلاعات حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔ منتخب نمائندے عموماً سیکرٹری اطلاعات سے حکومتی پالیسیوں، ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاحی اقدامات، میڈیا کوریج، سرکاری معلومات کی موثر تشہیر اور عوام تک درست معلومات کی رسائی سمیت مختلف امور پر مشاورت کرتے ہیں۔ ملاقات میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ عوامی مسائل اور حکومت کی جانب سے ان کے حل کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کو ذمہ دارانہ اور موثر انداز میں میڈیا کے ذریعے عوام تک پہنچایا جائے تاکہ حکومتی سرگرمیوں اور عوامی خدمت کے منصوبوں سے شہری بہتر طور پر آگاہ ہو سکیں۔

ربیع الاول رحمتوں و برکتوں والا مہینہ ہے، فیصل خان جمالی

آپ ﷺ کی آمد پوری انسانیت کیلئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے عظیم رحمت ہے

آپ ﷺ نے انسانیت کو علم، عدل، محبت، اخوت، مساوات کی روشنی سے نوازا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) [illegible] فیصل خان جمالی نے کہا کہ ربیع الاول کا بابرکت مہینہ رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کا مہینہ ہے اس مقدس ماہ میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ....

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ولادت باسعادت ہوئی، آپ ﷺ کی آمد مبارک پوری انسانیت کیلئے اللہ تعالیٰ کی عظیم رحمت ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے انسانیت کو جہالت، ظلم، ناانصافی اور نفرت کے اندھیروں سے نکال کر علم، عدل، محبت، اخوت، مساوات اور امن کی روشنی عطا کی۔ آپ ﷺ کی پوری زندگی انسانیت کے لیے بہترین نمونہ اور مکمل راہنما ہے۔ آج آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کر کے معاشرے میں امن، بھائی چارہ اور رواداری کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ربیع الاول ہمیں صرف خوشی اور عقیدت کا اظہار کرنے کا ہی نہیں بلکہ سیرت طیبہ کو سمجھنے اور اس کی عملی پیروی کا عہد کرنے کا پیغام دیتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 15

مزدوروں کو نشانہ بنانے والوں کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں، صادق عمرانی

دہشت گرد بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں، بیان

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے سراوان بازار میں سڑک کی تعمیر میں مصروف چار مزدوروں کے بہیمانہ قتل پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ دہشت گرد عناصر امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے کیلئے نہتے مزدوروں پر حملہ کر رہے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ غریب مزدور دور دراز علاقوں سے اپنے بچوں اور خاندان کی کفالت کیلئے [illegible] کرتے ہیں لیکن دہشت گرد ان معصوم لوگوں کو [illegible] بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ صوبائی حکومت اور [illegible] ادارے ان غیر ریاستی عناصر کا قلع قمع کرنے کیلئے موثر کارروائی کر رہے ہیں۔ جلد ان عناصر کی بیخ کنی کر کے ملک اور صوبے کو امن کا گہوارہ بنایا جائے گا۔

مزدوروں کو دہشتگردی کو نشانہ بنانا بزدلی اور سفاک ذہنیت کا ثبوت ہے، نور محمد دمڑ

ایسی بزدلانہ کارروائیاں ریاست اور عوام کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں، بیان

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلع پشین کے علاقے سراوان میں محنت کش مزدوروں پر ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم اور بے گناہ پاکستانیوں کو ایک بار پھر دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کیا گیا۔ اپنے مذمتی بیان میں حاجی نور محمد خان [illegible] دمڑ نے کہا کہ رزق حلال کمانے والے مزدوروں کو نشانہ بنانا دہشت گردوں کی بزدلی اور سفاک ذہنیت کا واضح ثبوت ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ملک اور بالخصوص بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں کا خون بہانے والے کسی رحم اور رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ [illegible]

عوام کو حکومتی اقدامات سے بروقت آگاہ کرنا ضروری ہے، لیاقت لہڑی

کوئٹہ (ن ن) پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے سیکرٹری اطلاعات حکومت بلوچستان عمران خان سے ملاقات کی جس میں صوبے میں جاری حکومتی اقدامات، ترقیاتی سرگرمیوں، عوامی مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بالخصوص کوئٹہ میں عوامی فلاح وبہبود کے منصوبوں اور عوام کو درپیش مسائل پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ حکومت کے ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات اور فلاحی اقدامات کو محکمہ اطلاعات کے ذریعے موثر انداز میں عوام تک پہنچانے کے لئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ عوام کو حکومتی اقدامات اور عوامی خدمت کے منصوبوں سے بروقت آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے کہا کہ محکمہ اطلاعات حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔

مستونگ میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ قابل مذمت ہے، امیر حمزہ زہری

امن کی فضا کو سبوتاژ کرنے والے دہشتگرد کسی رعایت کے مستحق نہیں، صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ضلع مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کی ہے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ قیام امن میں خلل ڈالنے والے دہشتگرد کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں امن کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے ملک اور بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری کا کہنا تھا کہ عوامی حمایت اور طاقت سے دہشتگردوں کو جلد شکست کا سامنا ہوگا، بلوچستان کے عوام دہشتگردی کے خلاف متحد اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے حملے میں سیکیورٹی اہلکار کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور زخمی اہلکاروں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا بھی کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2　　Dated 25 AUG 2025　　Page No. 16

آبادی میں تیز رفتار اضافہ معاشی و سماجی وبا و بڑھا سکتا ہے، ظفر بلیدی

چھ سالہ بچے کے قاتلوں کو جلد بے نقاب کیا جائیگا، ڈی آئی جی کوئٹہ

INTEKHAB QUETTA

پاکستان کی گوادر سے خلیجی ممالک تک مسافر و مال بردار فیری سروس کرنے کی تجویز

مقصد گوادر کی خلیجی منڈیوں سے رابطہ مضبوط اور بندرگاہ کو علاقائی تجارت اور نقل و حمل کیلئے خود انحصار متبادل مرکز کے طور پر ترقی دینا ہے، دستاویز

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 16

رجسٹریشن اسکیم کا مقصد تاجروں کیلئے ٹیکس نظام کو آسان بنانا ہے [illegible]

تاجر انفرادی مشکلات کے اپنے معاملات کو قانونی دائرہ کار میں جاری رکھ سکیں گے، چیف کمشنر انکم ٹیکس

ایف بی آر نے ہمیشہ قانونی طریقے سے تجارت کرنے والے تاجروں کو تعاون اور سہولت فراہم کی ہے [illegible] سے خطاب

[illegible]

11 ہزار ملازمین کی تنخواہوں سے 29 کروڑ روپے کٹوتی

محکمہ صحت بلوچستان کا ای اینڈ ڈی ایکٹ کے تحت 800 غیر حاضر ملازمین کو شوکاز

402 ملازمین کے خلاف انضباطی کارروائی مکمل، غفلت پر 100 سے زائد برخاست

کوئٹہ (ویب ڈیسک) بلوچستان کے محکمہ صحت نے غیر حاضر اور غفلت برتنے والے 11 ہزار ملازمین کے خلاف انضباطی کارروائی کرتے ہوئے ان کی تنخواہوں سے 29 کروڑ روپے زائد کی کٹوتی کر لی۔ محکمہ صحت بلوچستان کا کہنا ہے کہ بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ کے تحت 800 غیر حاضر ملازمین کو شوکاز نوٹس جاری کروا دیا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق 800 میں سے 402 ملازمین کے خلاف انضباطی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے جبکہ 398 کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ صوبائی محکمہ صحت کے مطابق مسلسل ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 4 پر

غیر حاضری اور غفلت پر 100 سے زائد ملازمین کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔

مزدوروں کو نشانہ بنانا سفاکیت و بزدلی ہے، شاہد رند

محنت کش مزدور اپنے روزگار اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لیے کام کر رہے تھے

دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں گی، معاون وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (ن ن) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے ضلع [illegible] کے علاقے سراوان بازار میں سڑک کی تعمیر میں مصروف مزدوروں پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعہ میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور ...... بقیہ [illegible] صفحہ نمبر 4 پر

افسوس کا اظہار کیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ معصوم اور محنت کش مزدوروں کو نشانہ بنانا دہشت گردوں کی سفاکیت اور بزدلی کا ثبوت ہے۔ دہشت گردی کی اس کارروائی کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے حوصلوں کو متزلزل نہیں کر سکتے۔ محنت کش مزدور اپنے روزگار اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لیے کام کر رہے تھے، انہیں نشانہ بنانا انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے۔

پسماندہ اضلاع میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور متوازن ترقی کیلئے اقدامات

ضلع موسیٰ خیل میں فیز ون اور فیز ٹو کے تحت 70 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے 115 ترقیاتی منصوبوں میں سے 96 مکمل

بلوچستان اکنامک ڈویلپمنٹ ایکٹی ایریا کے تحت تعلیم، صحت، صاف پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے پسماندہ اضلاع میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور متوازن ترقی کے لیے جاری بلوچستان اکنامک ڈویلپمنٹ ایکٹی ایریا کے تحت اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ضلع موسیٰ خیل میں فیز ون اور فیز ٹو کے تحت 70 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے 115 ترقیاتی منصوبوں میں سے 96 مکمل کر لیے گئے ہیں، جبکہ باقی 19 منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے ضلع موسیٰ خیل میں تعلیم، صحت، صاف پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا گیا ہے، جس سے مقامی آبادی کو ...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 4 پر

براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ حکام کے مطابق منصوبوں کی بروقت تکمیل اور نگرانی میں [illegible] کمیٹی نے اہم کردار ادا کیا۔ کمیٹی میں ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ اور [illegible] شامل تھے، جن کی باہمی معاونت سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کی نگرانی کی گئی۔ بلوچستان اکنامک ڈویلپمنٹ ایکٹی ایریا کے تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں مقامی آبادی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات کے منصوبے جاری ہیں۔ حکام کے مطابق پروگرام کا مقصد بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی سرگرمیوں کو وسعت دینا، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا اور پائیدار و یکساں ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے۔ حکام نے بلوچستان اکنامک ڈویلپمنٹ ایکٹی ایریا کو صوبے کی خوشحالی، عوامی فلاح اور پائیدار ترقی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ منصوبوں کی تکمیل سے مقامی آبادی کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 17

حکمرانوں کی قومی وحدتیں تقسیم کرنے کی کوشش اختیار نہیں [illegible]

[illegible]

ایک الائنس پر متفق ہونا جمہوری قوتوں کی کامیابی ہے، سیاسی جماعتیں

[illegible]

عوامی حقوق کے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، ہدایت الرحمن بلوچ

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 18

مزدوروں کو نشانہ بنانیوالے انسان کہلانے کے لائق نہیں، نواب زہری

دہشتگردوں نے صرف مزدوروں کی جانیں نہیں لیں بلکہ 5 خاندانوں کو اجاڑ دیا، ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے چیف آف جھالاوان

دہشتگرد بیرون ملک بیٹھے اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے انسانیت سوز واقعات سے گریز نہیں کررہے، سابق وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے ضلع کیچ میں بے گناہ مزدوروں کو فائرنگ کرکے نشانہ بنانے کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے مزدوروں کو نشانہ بنانے والے انسان کہلانے کے بھی لائق نہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ مزدور اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے اور دو وقت کی روٹی کمانے کیلئے تپتی دھوپ میں شاہراہوں کی تعمیر جیسے مشکل کام انجام دیتے ہیں۔ ایسے محنت کشوں کو دہشتگردی کا .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور انسانیت سوز عمل ہے انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے صرف پانچ مزدوروں کی جانیں نہیں لیں بلکہ پانچ خاندانوں کو اجاڑ دیا، جس کے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت سے سخت کارروائی ناگزیر ہے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ دہشتگرد بیرون ملک بیٹھے اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے ایسے انسانیت سوز واقعات سے گریز نہیں کررہے۔ تاہم بلوچستان کے عوام دہشتگردی اور بدامنی کے سامنے جھکنے والے نہیں سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والے دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف موثر و سخت کارروائی عمل میں لائی جائے ریاستی ادارے دہشتگرد عناصر کا مکمل خاتمہ یقینی بنائیں تاکہ بلوچستان کے شہری امن وسکون کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔

CamScanner

سرانان میں روڈ تعمیر کرنیوالے مزدوروں پر فائرنگ 5 جاں بحق ایک شدید زخمی

بلوچستان میں دہشت گردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، وزیراعلیٰ

فائرنگ واقعہ کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر تحقیقات کا آغاز کر دیا، نعشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا، تاحال حملہ آوروں کی شناخت نہ ہو سکی

[illegible]

کوئٹہ: مسلح افراد نوجوان کو زخمی کر کے 8 لاکھ چھین کر فرار

[illegible]

واشنگٹن: سیکورٹی فورسز کی کارروائی، سمگلنگ کی کوشش ناکام

[illegible]

مسافر کوچ پر فائرنگ دیگر واقعات میں باپ بیٹے سمیت 5 جاں بحق 2 زخمی

جھل مگسی میں دو فریقین میں تصادم ایک شخص جاں بحق دو افراد زخمی، کوہلو میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا

[illegible]

جعفر ایکسپریس 25 اور 26 اگست کو بھی معطل کر دی گئی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No 5

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 2

AZADI QUETTA

ل کی تینوں یونین کونسلوں میں مسائل کے انبار لگ گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

25 AUG 2026

Bullet No.

Page No. 2

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذمہ ہسپتالوں کے واجبات کی عدم ادائیگی!

آج سے کچھ عرصہ قبل حکومت بلوچستان نے عوام کو علاج ومعالجے میں سہولت فراہم کرتے ہوئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا جس سے غریب عوام کو اپنا علاج کسی بھی سرکاری ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ پینل پر آنے والے پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھی بآسانی مفت کرواسکتے تھے۔حکومت کی جانب سے ایک بڑا شاندار اقدام تھا جس سے غریب عوام ایک بہت بڑی تعداد مفت علاج کی سہولت سے مستفید ہوتی رہی جو کہ ان کے بہترین مفاد میں رہا۔

گزشتہ روز اس سلسلے میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں بتایا گیا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے ذمہ ہسپتالوں کو واجبات کی ادائیگی نہ ہونے کے باعث مریضوں کو علاج میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔پروگرام کے تحت کوئٹہ میں سرطان کے علاج کے ادارہ سینار کے بھی 8ہزار مریضوں کا علاج متاثر ہورہا ہے۔بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے حکام کے مطابق اس پروگرام کے ذمہ ہسپتالوں کی تقریباً ایک ارب روپے کی رقم واجب الادا ہے۔فنڈز کی ادائیگی کے لیے محکمہ صحت نے محکمہ خزانہ کو مراسلہ جاری کردیا ہے۔بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کی انشورنس پریمیم کی مد میں 4ارب روپے کی رقم جاری کرنے کے حوالے سے مراسلہ ارسال کردیا گیا ہے۔اس کے علاوہ گزشتہ دوسال کے اخراجات کی سمری بھی جمع کرادی گئی ہے۔پراسیس سلو ہونے کی وجہ سے رقم ریلیز نہیں ہوئی ہے۔ادائیگی نہ ہونے سے علاج کا عمل متاثر ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے غریب عوام کو مفت علاج ومعالجے کی جو سہولت بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت فراہم کی گئی ہے وہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس سے غریب عوام کی ایک بہت بڑی تعداد مستفید ہورہی ہے۔وہ اپنا علاج مفت کروارہے تھے۔لیکن مذکورہ خبر کے مطابق بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذمہ ہسپتالوں کے واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے اس پروگرام کا التواء میں جانا قابل تشویشناک بات ہے کیونکہ اس سے عوام مفت علاج کروانے سے یکسر محروم ہوجائے گی۔اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے اچھے اقدامات کررہے ہیں انہوں نے اقتدار میں آنے کے بعد اس سلسلے میں ایسے اقدامات کئے ہیں جو سابقہ حکومتیں نہیں کرپائی تھیں۔اس لیے امید ہے کہ وہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے سلسلے میں کو دوبارہ فعال کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو واضح ہدایات دیتے ہوئے خود اس کی نگرانی کریں گے کیونکہ ایسے کاموں میں اکثر تاخیر کا ہونا ایک روایت بن گئی ہے جس کا خاتمہ کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ عوام کی صحت کا حساس معاملہ اور بنیادی ضرورت ہے جس کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 22

بلوچستان میں غیر معیاری غذائی اجناس، مشروبات کی فروخت، انسانی صحت کیلئے خطرات، بلوچستان فوڈ کی کارروائیاں

غیر معیاری اور مضرِ صحت خوراک کے خاتمے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی انسپیکشن ٹیموں نے کوئٹہ، تربت، ڈھاڈر، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، کچلاک، خضدار اور حب سمیت مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے 60 کھانے پینے کے مراکز اور فوڈ یونٹس پر جرمانے عائد جبکہ 100 سے زائد کو اصلاحی نوٹسز جاری کردیے۔ کارروائیوں کے دوران بیکنگ یونٹس، جنرل اسٹورز، ریسٹورنٹس، بیف شاپس، ڈیپارٹمنٹل اسٹورز، مصالحہ شاپس و پراسیسنگ یونٹس، نان شاپس، بیکریز، سرکہ پروسیسنگ یونٹ، ہول سیل ٹریڈرز اور جوس شاپس سمیت مختلف مراکز کی چیکنگ کی گئی۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کوئٹہ کے مشرقی بائی پاس پر 3 مراکز کو جرمانہ اور 3 کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ شیر جان اسٹاپ پر ایک نان شاپ کو مقررہ 320 گرام کے بجائے 250 گرام نان تیار کرنے، آٹے کی نامناسب اسٹوریج کی عدم موجودگی پر جرمانہ کیا گیا، جبکہ آئس لولی یونٹ کو ناقص صفائی، پراڈکٹ رجسٹریشن نہ ہونے، کھلی نکاسی آب، نامناسب لیبلنگ اور حشرات سے بچاؤ کا نظام نہ ہونے پر جرمانہ کیا گیا۔ واٹر پلانٹ سے پراڈکٹ رجسٹریشن کے لیے سیمپل بھی حاصل کیا گیا۔ میکانگی و کاسی روڈ میں 4 فوڈ پوائنٹس کو جرمانہ اور 7 کو اصلاحی نوٹسز جاری ہوئے جبکہ سرکہ کے 4 نمونے لیبارٹری تجزیے کے لیے حاصل کیے گئے۔ سرکہ یونٹ، دو بیکریوں اور جوس شاپ کو ناقص صفائی، غلط لیبلنگ، لائسنس و رجسٹریشن کی عدم موجودگی، نامناسب اسٹوریج اور ویسٹ مینجمنٹ کی خلاف ورزیوں پر جرمانہ کیا گیا۔ علاوہ ازیں کچلاک میں جنرل اسٹورز، ہوٹلز، ٹینٹ و پکوان ہاؤسز اور نان شاپس کی چیکنگ کے دوران 14 بغیر بی ایف اے لائسنس یونٹس کو چالان کیا گیا جبکہ 2 مراکز تسلی بخش پائے گئے۔ ممنوعہ اشیاء، گٹکا، چائنیز نمک اور نان فوڈ گریڈ کلرز کے استعمال و فروخت سے بھی خبردار کیا گیا۔ بروری و اسپنی روڈ کوئٹہ میں عوامی شکایات پر متعدد یونٹس کی چیکنگ کے دوران 4 مراکز کو جرمانہ کیا گیا۔ مصالحہ یونٹ، نان شاپ اور بی ایم سی ہسپتال کی دونوں کینٹینز کو ناقص صفائی، کم وزن نان، غیر معیاری رنگ، نامناسب اسٹوریج، ناقص ریفریجریشن، گندے پانی کے ٹینک، نامناسب نکاسی آب، دودھ میں برف ملانے اور مشکوک جوسز سمیت مختلف خلاف ورزیوں پر جرمانے کیے گئے۔ اسی طرح لورالائی میں 4 ریسٹورنٹس جرمانہ اور 2 کو اصلاحی نوٹسز دیے گئے جبکہ ڈھاڈر میں ایک بیکری اور 8 کریانہ اسٹورز کو ایکسپائرڈ مصنوعات اور تاریخوں کی عدم موجودگی پر جرمانہ کیا گیا۔ حب میں 2 ریسٹورنٹس اور ایک بریانی شاپ ناقص صفائی، مضرِ صحت آئل و رنگوں کے استعمال اور غیر مناسب پیکنگ پر جرمانے کیے گئے۔ خضدار میں 3 ریسٹورنٹس، 5 ہول سیل ٹریڈرز سمیت مختلف مراکز کو جرمانہ اور 16 کو اصلاحی نوٹسز جاری ہوئے، جبکہ ایکسپائرڈ و ممنوعہ اشیاء بھی ضبط کی گئیں۔ تربت میں 7 جنرل اسٹورز، 2 فاسٹ فوڈ پوائنٹس، 2 مصالحہ شاپس، 2 بیکنگ یونٹس اور ایک ملک شاپ سمیت 14 مراکز کو جرمانہ اور 19 کو اصلاحی نوٹسز دیے گئے۔ ایکسپائرڈ مشروبات، کیکس، مصالحے، جیلی کسٹرڈ پاؤڈر، بسکٹس، کینڈیز، اچار، جوسز اور ممنوعہ سویٹ سپاری ضبط کر کے موقع پر تلف کردی گئی۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی، غیر معیاری خوراک، ممنوعہ اشیاء اور ناقص حفظانِ صحت کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔ بہرحال غیر معیاری اور مضرِ صحت غذا انسانی زندگی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے جو دنیا بھر میں ہر سال لاکھوں امراض اور اموات کا سبب بنتی ہے۔ ناقص خوراک سے جگر، معدے اور دل کی بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق آلودہ اور غیر معیاری خوراک کے استعمال سے نظام ہضم کی خرابیاں اور دائمی بیماریاں جنم لیتی ہیں جن میں معدے اور جگر کی بیماریاں، پیٹ درد، پیچش، یرقان اور ہیپاٹائٹس، دائمی امراض، موٹاپا، بلڈ پریشر اور ٹائپ 2 ذیابیطس، جراثیم کی منتقلی، ناقص گوشت اور دودھ سے خطرناک بیکٹیریا کا جسم میں داخل ہونا، قوتِ مدافعت میں کمی، جسم کا کمزور ہونا اور غذائیت کی شدید کمی شامل ہیں۔ ملاوٹ شدہ غذا سے بچنے کے لیے بازاری یا پیک شدہ کیمیکل والی غذاؤں کے بجائے تازہ اور گھر کا بنا کھانا استعمال کریں، سبزیاں اور گوشت اچھی طرح دھو کر پکائیں، اشیائے خورونوش خریدتے وقت ان کے معیار کا ضرور خیال رکھیں۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں غیر معیاری غذائی اجناس اور مشروبات کا استعمال زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے بیماریوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اس کے تدارک کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے کارروائیاں قابل تعریف ہیں تاہم ادارے کی استعداد کار کو بڑھانے اور نیٹ ورک کو وسیع کرنے کیلئے مزید اقدامات ضروری ہیں تاکہ بلوچستان کے عوام کو غیر معیاری غذائی اجناس، مشروبات سمیت دیگر مضرِ صحت اشیاء سے محفوظ رکھا جا سکے اور انہیں معیاری صحت مند غذا فراہم کی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 23

Prosperity of Balochistan

Prime Minister Shehbaz Sharif's address at the closing ceremony of the Balochistan National Workshop carries an important message at a time when the province stands at a critical crossroads. His assertion that the people of Balochistan have the first right to benefit from their province's vast mineral and metal wealth is both timely and necessary. For decades, Balochistan has remained rich in natural resources but poor in development, employment opportunities and basic public services. The promise of transforming underground wealth into prosperity must therefore be matched by practical policies and political commitment.

The prime minister rightly pointed out that enormous quantities of precious metals and minerals remain buried beneath Balochistan's mountains and waters. However, resources alone cannot guarantee progress. Investment, modern technology, technical expertise and transparent mechanisms are essential for exploration and extraction. Most importantly, local communities must not remain spectators to the development of their own land. They should receive employment, business opportunities, skills training, and a fair share of the economic benefits generated by mining projects.

The federal and provincial governments must work together to establish a framework that gives Balochistan a meaningful stake in its mineral economy. Consultation with parliamentarians, tribal and political leaders, religious scholars, local notables and civil society can help build confidence and ensure that development projects reflect the aspirations of the people. Transparency in agreements and revenue distribution will also be crucial to preventing mistrust.

Yet economic development cannot be separated from peace. Balochistan's persistent law and order challenges continue to discourage investment and undermine public confidence. Roads, schools, hospitals and mineral projects cannot achieve their full potential in an atmosphere of insecurity. The federal government must therefore give due attention to improving the security situation while addressing the political grievances that have contributed to instability.

Balochistan's wealth should become a source of opportunity rather than conflict. The prime minister's pledge can become a turning point if it is followed by concrete action. The province needs investment, but it needs justice, peace and political inclusion just as urgently. Only then can its mineral wealth truly benefit its people first and contribute meaningfully to Pakistan's prosperity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 AUG 2026 Page No. 24

بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو — شمالی بلوچستان میں ترقی کے نئے دور کا آغاز

ایف سی بلوچستان (نارتھ)، حکومت بلوچستان، سول انتظامیہ اور منتخب نمائندوں کی مشترکہ کاوشوں سے شمالی بلوچستان میں عوامی فلاح و ترقی کے منصوبوں کی تکمیل ایک نئے دور کی بنیاد بن رہی ہے۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت شمالی بلوچستان کے 24 اضلاع میں عوام کی بنیادی ضروریات اور مقامی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے۔ پروگرام کے فیز ون میں 545 منصوبے 8,281.55 ملین روپے کی لاگت سے جبکہ فیز ٹو میں 925 منصوبے، تقریباً 8,476 ملین روپے کی لاگت سے منظور کیے گئے۔ یہ ترقیاتی منصوبے کوئٹہ، قلات، مستونگ، کچھی، سبی، نصیر آباد، جعفر آباد، اوستہ محمد، صحبت پور، ڈیرہ بگٹی، بارکھان، کوہلو، موسیٰ خیل، لورالائی، ژوب، شیرانی، قلعہ سیف اللہ، پشین، قلعہ عبداللہ، جمل گمسی، دکی، ہرنائی اور زیارت سمیت شمالی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں عوامی ضروریات کے مطابق تشکیل دیے گئے۔ ان منصوبوں کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ ان کی ترجیحات مقامی آبادی کی نشاندہی اور ضروریات کی بنیاد پر طے کی گئیں۔ منصوبوں پر پیش رفت اور معیار کی نگرانی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹیوں کے ذریعے کی گئی، جن میں ایف سی بلوچستان (نارتھ)، سول انتظامیہ اور منتخب عوامی نمائندے شامل رہے۔ اس مربوط نظام نے منصوبوں کی شفاف نگرانی، موثر عملدرآمد اور بروقت تکمیل میں اہم کردار ادا کیا۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت سڑکوں کی تعمیر و بحالی، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سولرائزیشن، جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی ہبز، اسکولوں کی تزئین و آرائش، صحت کی سہولیات، پختہ گلیاں، انتظار گاہیں اور نکاسی آب کے لیے پختہ نالیاں سمیت متعدد عوامی فلاحی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا گیا۔

ان اقدامات کا بنیادی مقصد دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور مقامی آبادی کے معیار زندگی میں پائیدار بہتری لانا ہے۔ ایف سی بلوچستان (نارتھ) نے محض نگرانی تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ منصوبوں کی تکمیل، معیار اور عوام تک ان کے ثمرات پہنچانے کے عمل میں فعال کردار ادا کیا۔ چمن اور پشین میں جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی ہب، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بی بی میں سولرائزیشن منصوبہ اور ہرنائی کے ڈسٹرکٹ ہسپتال میں سولرائزیشن اور جدید طبی آلات کی فراہمی جیسے اہم منصوبوں کا افتتاح انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) نے کیا۔ یہ اقدامات ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے امن و سلامتی کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت، تعلیم، صحت، جدید ٹیکنالوجی اور پائیدار ترقی کے لیے بھرپور کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت ان منصوبوں کی تکمیل نے شمالی بلوچستان میں ترقی، سہولت اور خوشحالی کے ایک نئے مرکز تقویت دی ہے۔ مقامی آبادی نے ان فلاحی اقدامات کو سراہتے ہوئے ایف سی بلوچستان (نارتھ)، حکومت بلوچستان اور سول انتظامیہ کی کاوشوں پر خصوصی شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ عوامی ضروریات پر مبنی ترقی کا یہ سفر مستقبل میں بھی اسی عزم کے ساتھ جاری رہے گا۔ ایف سی بلوچستان (نارتھ) — امن کے ساتھ ترقی، عوام کے ساتھ شانہ بشانہ

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 AUG 2026

Page No. 28

خضدار آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی، مقصد سے دور ہوتا ایک پلیٹ فارم

تحریر ۔ حاجی محبوب کرد

خضدار آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کا قیام کسی فرد، جماعت یا گروہ کے ذاتی مفاد کے لیے نہیں بلکہ شہریوں کے اجتماعی حقوق کے تحفظ، شہری مسائل کے فوری حل اور تمام سیاسی جماعتوں کو شہری مفاد کے لیے ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے کے مقصد سے عمل میں لایا گیا تھا۔ اس پلیٹ فارم کے قیام میں مجھے بھی بانی اراکین میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل رہا۔ مرحوم چیف عطاء اللہ بلوچ، مرد مجاہد عطاء اللہ محمد زئی، میر محمد طاہر زہری اور مولانا عنایت اللہ رودینی سمیت دیگر مخلص ساتھیوں نے اس کے قیام اور اسے مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا اس وقت بنیادی تصور یہ تھا کہ خضدار کے شہری مسائل کسی ایک سیاسی جماعت یا فرد کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے شہر کا مشترکہ مسئلہ ہیں اسی لیے تمام سیاسی جماعتوں سے نمائندگی لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہر جماعت سے دو دو نمائندے لیے گئے اور جمہوری طریقہ کار کے تحت انتخابات کے ذریعے ذمہ داریاں طے کرنے کی روایت قائم کی گئی یہی جمہوری طرز عمل اس کمیٹی کی اصل طاقت تھا ایک وقت تھا جب آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی شہری مسائل کی آواز سمجھی جاتی تھی انتظامیہ ہو، بجلی کا مسئلہ ہو، پانی، سڑکیں، تعلیم، صحت یا دیگر بنیادی شہری ضروریات، کمیٹی شہریوں کے ساتھ کھڑی نظر آتی تھی اس کے نتیجے میں عوام کا اعتماد بڑھتا گیا اور یہ پلیٹ فارم خضدار میں ایک بااثر عوامی قوت بن گیا مگر وقت کے ساتھ حالات بدلتے گئے۔ سیاسی وسماجی تصورات بدل گئے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں نہ صرف ال پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کی جمہوری روایات کمزور ہوئیں بلکہ شہری مسائل کے حوالے سے وہ فعالیت، دلچسپی اور مزاحمت بھی دکھائی نہیں دیتی جو اس پلیٹ فارم کی پہچان ہوا کرتی تھی انتظامیہ کے ساتھ مفادات کی بنیاد پر سمجھوتوں کا تاثر پیدا ہوا، جبکہ عوامی مسائل پر خاموشی اختیار کی گئی آج خضدار مسائلستان بن چکا ہے، مگر آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی شہریوں کے درمیان اس طاقتور آواز کے طور پر دکھائی نہیں دیتی جس کی اس سے توقع کی جاتی تھی خضدار کے شہری تقریبا دو سال سے انٹرنیٹ اور نیٹ ورک کی شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں بجلی کی صورتحال انتہائی خراب ہے اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہری زندگی کو عذاب بنا دیا ہے مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے، سرکاری ریٹ لسٹیں اپنی جگہ موجود ہیں لیکن ان پر عملدرآمد نہیں ہوتا عام دکاندار سے لے کر بڑے کاروبار تک قیمتوں کا ایک غیر یقینی نظام قائم ہے اور شہری بے بسی سے سب کچھ برداشت کرنے پر مجبور ہیں زراعت کے شعبے میں بھی کسانوں اور زمینداروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے سولر سسٹم اسکیم سمیت مختلف منصوبوں میں شفافیت اور میرٹ کے حوالے سے سوالات اٹھ رہے ہیں اگر عوامی پیسہ کرپشن اور بدعنوان مانیاز کی نذر ہو تو اس کے خلاف آواز اٹھانا بھی شہری نمائندہ پلیٹ فارم کی بنیادی ذمہ داری ہونی چاہیے نوجوانوں کے لیے صورتحال اس سے بھی زیادہ تشویشناک ہے سرکاری نوکریاں آتی ہیں تو میرٹ کی پامالی کے الزامات سامنے آتے ہیں۔ غریب نوجوان مقابلے کے میدان میں موجود ہوتا ہے مگر بااثر اور صاحب حیثیت دولت مند افراد مبینہ طور پر سفارش، رشوت یا اثر ورسوخ کے ذریعے آگے نکل جاتے ہیں۔ ایک ایسے ماحول میں جہاں نوجوانوں کو روزگار اور امید کی ضرورت ہے، وہاں ناانصافی معاشرے میں مایوسی کو مزید گہرا کرتی ہے۔ یہاں پر نوجوانوں میں احساس محرومی پیدا ہوتا ہے

سوال یہ ہے کہ ان تمام مسائل کے دوران آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کہاں ہے؟

اگر انتظامیہ کی طرف سے اجلاس کے لیے بلایا جائے تو شرکت کرنا اور چائے بسکٹ کے بعد واپس آ جانا شہری ایکشن کمیٹی کا مقصد نہیں ہو سکتا۔ عوامی نمائندہ پلیٹ فارم کا اصل امتحان اس وقت ہوتا ہے جب وہ انتظامیہ کے سامنے عوامی حقوق کے لیے مؤثر انداز میں کھڑا ہو۔ اگر کسی مسئلے پر بات کرنے کے اگلے ہی دن مسئلہ مزید سنگین ہو جائے تو عوام کے اندر یہ سوال پیدا ہونا فطری عمل ہے کہ آخر اس نمائندگی کا فائدہ کیا ہے؟ بجلی کے مسئلے کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ آل پارٹیز نے انتظامیہ اور بجلی کے متعلقہ حکام سے بات کی، مگر شہریوں کے مطابق غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ میں کمی کے بجائے مزید اضافہ کیا گیا، ایسی صورتحال میں محض ملاقاتیں اور بیانات کافی نہیں ہوتے: عوام کو عملی نتیجہ چاہیے

آج عام شہری کا اس پلیٹ فارم پر اعتماد ختم ہو چکا ہے یہ کسی فرد یا جماعت کے خلاف ذاتی تنقید نہیں بلکہ ایک ایسے پلیٹ فارم کے احتساب کی بات ہے جو عوام کے اعتماد سے وجود میں آیا تھا۔ جو ادارہ عوام کے نام پر بنایا جائے، اسے عوام کے سامنے جواب دہ بھی ہونا چاہیے اب وقت آ گیا ہے کہ خضدار کے شہری سنجیدگی سے غور کریں کہ موجودہ آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کو جمہوری بنیادوں پر دوبارہ فعال، شفاف اور متحرک بنایا جائے یا شہری مسائل کے لیے ایک نیا بااختیار پلیٹ فارم تشکیل دیا جائے ایک اور قابل غور راستہ بحالی وان ایکشن کمیٹی میں اصلاحات اور اسے مزید مؤثر، جمہوری اور وسیع البنیاد بنانے کا بھی ہو سکتا ہے۔ اگر اس وقت کوئی پلیٹ فارم عوامی مسائل پر نسبتاً زیادہ فعال انداز میں سامنے آ رہا ہے تو اسے مزید مضبوط کرنے، اس میں تمام طبقات کی نمائندگی یقینی بنانے اور اسے ذاتی یا سیاسی مفادات سے بالاتر رکھنے پر بھی غور ہونا چاہیے خضدار کو ایسے پلیٹ فارم کی ضرورت ہے جو صرف اجلاسوں میں موجود نہ ہو بلکہ سڑک، بجلی، پانی، تعلیم، صحت، انٹرنیٹ، روزگار، مہنگائی، میرٹ اور شہری حقوق کے ہر مسئلے پر عوام کے ساتھ کھڑا ہو

ہمیں کسی فرد کے خلاف نہیں، غیر مؤثر طرز عمل کے خلاف آواز اٹھانی ہے ہمیں کسی جماعت کو کمزور نہیں کرنا، بلکہ تمام جماعتوں کو شہری مفاد کے لیے دوبارہ متحد کرنا ہے

آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی اگر اپنے قیام کے بنیادی مقصد، جمہوری روایات اور عوامی جدوجہد کی طرف واپس آتی ہے تو اس سے بہتر بات کوئی نہیں لیکن اگر یہ پلیٹ فارم عوامی مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کرنے سے قاصر ہے تو پھر خضدار کے شہریوں کو ایک نئے، شفاف، جمہوری اور فعال شہری پلیٹ فارم کے بارے میں ضرور سوچنا ہوگا خضدار کے شہری خاموش تماشائی نہیں: انہیں اپنی آواز، اپنے حقوق اور اپنے مستقبل کے لیے ایک مؤثر، متحد اور جواب دہ پلیٹ فارم چاہیے۔